

Strictly Confidential

Series — 1SRQP

SET — 4

Q.P. Code 3

مارکنگ اسکیم: اردو (کور)

سجیکٹ کوڈ: 303

سالانہ امتحان 2026

Marking Scheme: Urdu (Core)

Subject Code: 303

Annual Examination 2026

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

Time Allowed: 3 Hours

M.M. 80

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

1. سال 2026 سے سی بی ایس ای نے بارہویں جماعت کی کاپیوں کی جانچ آن اسکرین مارکنگ (OSM) کے تحت

کرائے کا فیصلہ کیا ہے۔

1

Q.P.Code 3 - URDU CORE – Subject Code: 303

Set-4

Series – 1SRQP

Strictly Confidential

2. آپ بخوبی واقف ہیں کہ کاپیوں کی جانچ (Evaluation) امیدواروں کی اصل اور صحیح جائزے کا اہم مرحلہ ہے۔ جانچ میں معمولی سی غلطی بھی سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے جو امیدواروں کے مستقبل، تعلیمی نظام اور تدریسی پیشے کو متاثر کر سکتی ہے۔ غلطیوں سے بچنے کے لیے گزارش کی جاتی ہے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے جو رہنما خطوط طے کیے گئے ہیں ممتحن حضرات ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔
3. جانچ سے متعلق پالیسی ایک خفیہ پالیسی ہے کیونکہ اس کا تعلق منعقدہ امتحانات کی رازداری، جانچ اور دیگر کئی پہلوؤں سے ہے۔ اس پالیسی کا کسی بھی صورت میں عوام تک پہنچ جانا امتحانی نظام میں خلل ڈال سکتا ہے اور لاکھوں امیدواروں کی زندگی اور مستقبل کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس پالیسی یا دستاویز کو کسی کے ساتھ شیئر کرنے، کسی رسالے میں شائع کرنے یا اخبار/ویب سائٹ وغیرہ میں چھاپنے پر بورڈ اور بی این ایس (BNS) کے مختلف ضوابط کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔
4. مارکنگ اسکیم میں دی گئی ہدایات کے مطابق ہی کاپیوں کی جانچ کی جائے۔ اسے ممتحن کے ذاتی انداز فکر یا کسی دیگر بنیاد پر انجام نہ دیا جائے۔ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کیا جائے اور اس کی پوری پابندی کی جائے۔ تاہم جانچ کے دوران وہ جوابات جو جدید معلومات یا علم پر مبنی ہوں اور/یا اختراعی ہوں، صحیح ہونے کی بنیاد پر مناسب نمبر دیے جاسکتے ہیں۔ جماعت دوازدہم (Class-XII) میں استعداد پر مبنی (Competency-based) سوالات کی جانچ کے دوران جواب کو سمجھنے کی کوشش کی جائے اور اگر جواب مارکنگ اسکیم سے مختلف بھی ہو لیکن اس جواب سے پوچھی گئی استعداد (Competency) درست ظاہر ہو تو نمبر ضرور دیے جائیں۔

5. مارکنگ اسکیم میں جو نکات دیے گئے ہیں وہ صرف جوابات کے لیے تجویز کردہ اقداری نکات (Value Point) ہیں۔ یہ محض رہنما اصول کی حیثیت رکھتے ہیں اور مکمل جواب کی نمائندگی نہیں کرتے۔ طلبہ اپنے انداز بیان میں جواب دے سکتے ہیں اور اگر اظہار درست ہو تو اسی کے مطابق مناسب نمبر دیے جائیں۔
6. صدر ممتحن (Head-Examiner) کو پہلے دن ہر ممتحن کی جانچی گئی ابتدائی پانچ جوابی کاپیوں کا بغور جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی گئی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔ اگر نمبروں میں کوئی فرق یا اختلاف پایا جائے تو باہمی غور و خوض اور گفتگو کے بعد اسے ختم (صفر) کیا جائے۔ باقی جوابی کاپیاں جانچ کے لیے اسی وقت دی جائیں جب یہ یقین ہو جائے کہ مختلف ممتحنین کی جانچ میں کوئی نمایاں فرق موجود نہیں ہے۔
7. جہاں جواب درست ہو وہاں ممتحن درست کا نشان (✓) اور غلط جواب کے لیے غلط کا نشان (x) لگائیں۔ جانچ کے دوران ایسا صحیح کا نشان (✓) نہ لگایا جائے جس سے یہ تاثر ملے کہ جواب درست ہے لیکن اس کے نمبر نہیں دیے گئے۔ یہ ایک عام غلطی ہے جو ممتحن اکثر کرتے ہیں۔
8. اگر کسی سوال کے کئی جز ہیں تو او ایس ایم (OSM) پورٹل پر ہر جز کے نمبر دائیں جانب دیے جائیں۔ تمام اجزاء پر دیے گئے نمبروں کی جمع پورٹل خود کرے گا۔
9. اگر کسی سوال میں کوئی جز نہ ہو تو اس کے نمبر پورٹل پر بائیں جانب لازماً دیے جائیں۔
10. اگر کوئی طالب علم پوچھے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور بقیہ جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔

11. کسی ایک ہی غلطی کی بار بار تکرار پر ہر جگہ نمبر نہ کاٹے جائیں۔ ایک ہی غلطی کے لیے صرف ایک بار ہی نمبر کم کیے جائیں۔
12. سوال نامہ میں دیے گئے نمبروں کے پورے پیمانے (0 سے 80 نمبر) کو استعمال کیا جائے۔ اگر جواب پورے نمبروں کے قابل ہو تو پورے نمبر دینے میں ہچکچاہٹ نہ کی جائے۔
13. ہر ممتحن کے لیے ضروری ہے کہ وہ پورے دفتری اوقات یعنی روزانہ 8 گھنٹے جانچ کا کام کرے۔ بنیادی مضامین میں روزانہ 20 اور دیگر مضامین میں 25 جوابی کاپیوں کی جانچ کی جائے۔ (تفصیلات جانچ کے رہنما خطوط میں دی گئی ہیں)۔ یہ ہدایت کم کیے گئے نصاب اور سوالات کی کم تعداد کے پیش نظر دی گئی ہے۔
14. اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ماضی میں ہونے والی درج ذیل عام غلطیاں نہ دہرائی جائیں:
- جواب پر درست نشان لگانا لیکن نمبر نہ دینا (درست جواب کے لیے ✓ اور غلط کے لیے X کا نشان صاف اور واضح ہونا چاہیے)۔
 - جواب کے کسی جزو پر درست اور باقی پر غلط نشان لگانا مگر نمبر درج نہ کرنا۔
15. اگر جانچ کے دوران کوئی جواب بالکل غلط پایا جائے تو اس پر X لگایا جائے اور صفر (Zero) دیا جائے۔
16. اگر کسی جواب کے جزو کی جانچ رہ جائے، نمبر سرورق پر نہ چڑھائے جائیں یا نمبروں کو جوڑنے میں غلطی ہو جائے اور یہ بات طالب علم کو معلوم ہو جائے تو اس سے جانچ کرنے والے عملے اور بورڈ دونوں کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے دوبارہ تاکید کی جاتی ہے کہ تمام ہدایات پر پوری توجہ اور احتیاط کے ساتھ عمل کرنا لازمی ہے۔
17. ممتحن کو کاپیوں کی جانچ شروع کرنے سے پہلے جانچ کے رہنما خطوط کو اچھی طرح پڑھ کر سمجھ لینا چاہیے۔

18. ممتحن اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام جوابات کی جانچ کی گئی ہو، نمبر صحیح طور پر سرورق پر منتقل کیے گئے ہوں، نمبر درست جوڑے گئے ہوں اور ہندسوں اور الفاظ دونوں میں نمبر درست لکھے گئے ہوں۔
19. طلباء مقررہ فیس ادا کر کے اپنی جوابی کاپی کی فوٹو کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔ لہذا ممتحن اور صدر ممتحن کو ایک بار پھر ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی لاپرواہی نہ برتی جائے اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کیا جائے۔
20. اگر کوئی امیدوار کسی سوال کے دونوں متبادل (Options) کے جواب دیتا ہے جہاں صرف ایک سوال کا جواب دینے کی ہدایت دی گئی ہے، ایسی صورت میں ممتحن دونوں جوابات پر نمبر دے گا۔ سسٹم دونوں جوابات میں سے زیادہ نمبر والے جواب کو منتخب کر لے گا اور کم نمبروں والے جواب کو نظر انداز کر دے گا۔
21. اگر کسی سوال کے دو متبادل (Options) ہوں اور امیدوار نے اس میں سے ایک حل کیا ہو تو ممتحن کو چاہیے کہ جو سوال حل نہیں کیا ہے اس کے لیے NA (حل نہیں کیا) درج کرے۔

Q.P. Code 3

مارکنگ اسکیم

اردو کور

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

Time Allowed: 3 Hours

M.M. 80

سوال نمبر	مکملہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ - الف (Section-A)	
1	<p>درج ذیل دو غیر درسی نثری اقتباسات کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے:</p> <p>$10 \times 1 = 10$</p> <p>(a) معروف نقاد، محقق، ناقد اور شاعر اسلم فرخی۔ ان کا آبائی وطن فتح گڑھ ضلع فرخ آباد تھا۔ انھوں نے ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جو صدیوں سے علم و ادب کا گہوارہ تھا۔ ایسے ادبی ماحول کا اثر اسلم فرخی پر پڑنا فطری تھا۔ اسلم فرخی کا ممتاز ادبی کارنامہ ان کی خاکہ نگاری ہے۔ فرخی صاحب کا خاکوں میں زبان و بیان اور پیکر تراشی کے ایسے نمونے ملتے ہیں جو اردو زبان میں ناپید ہیں۔ ان کے خاکوں کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔</p> <p>اسلم فرخی نے براڈ کاسٹر کی حیثیت سے بھی بڑی خدمات انجام دیں۔ انھوں نے ریڈیو کے لیے فیچر، ڈرامے اور تقریریں لکھیں۔ شاعر ہونے کے باوجود خود کو شاعر نہیں مانتے تھے۔ کہتے تھے نہ شاعری میری شناخت بنی اور نہ تحقیق۔ میری پہچان خاکہ نگاری کے</p>	

1	<p>علاوہ وہ کام ہے جو میں نے حضرت سلطان المشائخ کے حوالے سے کیا۔ وہ کام حضرت نظام الدین اولیاء کے بارے میں چھپی کتابیں تصنیف کرنا ہے۔ انھیں اولیائے کرام سے غیر معمولی عقیدت تھی۔</p> <p>(i) کسی گھرانے میں آنکھ کھولنے کا کیا مطلب ہے؟</p> <p>جواب: کسی گھرانے میں ”آنکھ کھولنے“ کا مطلب وہاں پیدا ہونا ہے۔</p>	
1	<p>(ii) اسلم فرخی کی خاکہ نگاری کی خصوصیت کیا ہے؟</p> <p>جواب: اسلم فرخی کے خاکوں میں زبان و بیان اور پیکر تراشی کے ایسے نمونے ملتے ہیں جو اردو زبان میں ناپید تھے۔</p>	
1	<p>(iii) ”شائع ہو چکے ہیں“ کے کیا معنی ہیں؟</p> <p>جواب: چھپنا/چھپ کر منظر عام پر آجانا</p>	
1	<p>(iv) براڈ کاسٹر کی حیثیت سے انھوں نے کیا خدمات انجام دیں؟</p> <p>جواب: براڈ کاسٹر کی حیثیت سے انھوں نے ریڈیو کے لیے فیچر، ڈرامے اور تقریریں لکھیں۔</p>	
1	<p>(v) سلطان المشائخ کسے کہا گیا ہے؟</p> <p>جواب: سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء کو کہا گیا ہے۔</p>	

	<p>(b) علم کامیابی کی کنجی ہے۔ بنا علم کے کامیاب زندگی کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ایک نعمت ہے جو بانٹنے سے بڑھتی ہے، اور اس کے ضائع ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ علم سے انسان کے عمل میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ مطالعہ علم حاصل کرنے کی بنیادی کڑی کا نام ہے۔ مطالعے کے ذریعے ہی علم کے سمندر سے علمی ہیرے اور موتی حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ دنیا میں کامیاب ترین لوگوں نے کتابوں کا مطالعہ کر کے ہی نام کمایا ہے۔ چاہے وہ سائنسداں ہوں، محقق یا ادیب ہوں۔ ڈاکٹر یا انجینیر ہوں۔ مطالعے سے انسان کا ذہن تخلیق کی طرف مائل ہوتا ہے اور سوچنے کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کتابیں انسان کو آمادہ کرتی ہیں کہ وہ اپنے ساتھ ساتھ معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے بھی کام کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ مطالعہ کن کتابوں کا کیا جائے۔ بازار اور لائبریریوں میں ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں۔ ایسی بھی ہیں جو ہمیں راہِ راست سے بھٹکا سکتی ہیں۔ لہذا مطالعے سے پہلے کتاب کا انتخاب بے حد ضروری ہے۔</p> <p>(i) مطالعہ کس چیز کا کیا جاتا ہے؟</p> <p>1 جواب: مطالعہ کتابوں کا کیا جاتا ہے۔</p> <p>(ii) ”علم کامیابی کی کنجی ہے“۔ اسی طرح علم کے لیے مطالعہ کیا ہے؟</p> <p>1 جواب: مطالعہ علم حاصل کرنے کی بنیادی کڑی کا نام ہے۔</p> <p>(iii) مطالعے سے انسانی ذہن کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟</p> <p>1 جواب: مطالعے سے انسان کا ذہن تخلیق کی طرف مائل ہوتا ہے اور سوچنے کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔</p>
--	---

1	<p>(iv) کتابیں کس کس کی فلاح و بہبود کے لیے آمادہ کرتی ہیں؟</p> <p>جواب: کتابیں انسان کو خود کے ساتھ ساتھ معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے آمادہ کرتی ہیں۔</p>	
1 کل نمبر = 10	<p>(v) مطالعے کے لیے کیسی کتابوں کا انتخاب کرنا چاہیے؟</p> <p>جواب: مطالعے کے لیے ایسی کتابوں کا انتخاب کرنا چاہیے جو آپ کے علم میں اضافہ کریں، شخصیت کو نکھاریں اور سوچ میں پختگی لائیں۔</p>	
2	<p>درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے: $1 \times 10 = 10$</p> <p>(i) تندرستی ہزار نعمت ہے</p> <p>(ii) میرا شہر</p> <p>(iii) تعلیم نسواں</p> <p>جواب: تمہید و تعارف</p> <p>نفس مضمون</p> <p>انداز بیان</p> <p>اختتام</p> <p>Step-I = 2</p> <p>Step-II = 5</p> <p>Step-III = 2</p> <p>Step-IV = 1</p>	<p>کل نمبر =</p> <p>$2 + 5 + 2 + 1$</p> <p>$= 10$</p>
3	<p>(a) آپ کا نام عنایت ہے۔ آپ میرٹھ سینٹرل اسکول، اسٹیشن روڈ، سول لائنز، میرٹھ 250002 کی جماعت گیارہویں میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ کے مضامین میں فزیکل</p>	

<p>کل نمبر =</p> <p>4+4</p> <p>= 8</p>	<p>ایجوکیشن ہے جس کے بدلے آپ کمپیوٹر سائنس لینا چاہتے ہیں۔ لہذا پرنسپل کے نام مضمون بدلنے کے لیے درخواست لکھیے۔</p> <p>$1 \times 8 = 8$</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) آپ کا نام حسین ہے۔ کمرہ نمبر 201، ساہرمتی ہاسٹل، جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ کے چاچا نے آپ کو یونیورسٹی میں داخلہ حاصل ہو جانے کی خوشی میں ایک گھڑی تحفے میں بھیجی ہے۔ چاچا کو شکریہ ادا کرنے کے لیے ایک خط لکھیے اور اپنی تعلیمی مصروفیات کا ذکر بھی کیجیے۔ آپ کے چاچا 45، مال روڈ، روز پارک کے نزدیک، شملہ ہماچل پردیش۔ 171001 میں رہتے ہیں۔</p> <p>جواب:</p> <p>(a) خاکہ: عہدہ، پتہ، تاریخ، القاب و آداب، موضوع، اختتام Step-I = 4</p> <p>نفس مضمون (ہدایت کے مطابق) Step-II = 4</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) خاکہ: دونوں پتے، تاریخ، القاب و آداب، اختتام Step-I = 4</p> <p>نفس مضمون (ہدایت کے مطابق) Step-II = 4</p>	
	<p>درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور کوئی مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے: $5+2=7$</p> <p>انسان کی زندگی ایک ٹمٹماتے چراغ کی طرح ہے۔ جو چند لمحوں کے لیے روشن ہوتا ہے اور پھر موت کی ہلکی سی پھونک اسے بجھا دیتی ہے۔ لیکن جب کوئی انسان اپنی زندگی کو بڑے مقاصد سے وابستہ کر لیتا ہے اور ان کی قدروں کا حامل بن جاتا ہے تو کوئی آندھی اس چراغ کو بجھا نہیں سکتی۔ موت اس کے جسم کو فنا کر دیتی ہے لیکن اس کے دماغ کی جولانی اس کے دل کا گداز اور اس کی روح کی بلندی اور اس کے مقاصد کی تابانی قائم رہتی ہے۔ اور تنھکے</p>	4

<p>کل نمبر = 5+2 = 7</p>	<p>ماندے، راستے سے بھٹکے مسافروں کی ہمت بڑھاتی ہے۔ اس قسم کے چراغ جلانا انسان کا فرض ہے۔</p> <p>جواب: عبارت کا خلاصہ</p> <p>انسان کی زندگی مختصر ہے۔ اس مختصر زندگی میں جو انسان بڑے مقاصد کو شامل کر لیتا ہے۔ اور اس پر عمل پیرا ہو جاتا ہے۔ تو مرنے کے بعد بھی اس کا نام باقی رہتا ہے۔ اور اس کی زندگی انسانیت کے لیے مشعل راہ ثابت ہوتی ہے۔</p> <p>عنوان: انسانی زندگی کا مقصد</p> <p>(نوٹ: متن کے خلاصے کی مناسبت سے درست عنوان پر نمبر دیے جائیں۔)</p>	
<p>5</p>	<p>درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:</p> <p>5x2=10</p> <p>(i) اپنے منہ میاں مٹھو بننا (ii) بے پر کی اڑانا (iii) تن بدن میں آگ لگنا (iv) خاطر میں نہ لانا (v) خیالی پلاؤ پکانا (vi) شیر و شکر ہونا (vii) زخموں پر نمک چھڑکنا</p> <p>جواب:</p> <p>(i) اپنے منہ میاں مٹھو بننا: اپنی تعریف خود کرنا</p> <p>(ii) بے پر کی اڑانا: جھوٹی/بے بنیاد/بے معنی باتیں کرنا</p> <p>(iii) تن بدن میں آگ لگنا: تن بدن میں آگ لگنا: بہت غصہ ہونا</p>	<p>1</p> <p>1</p> <p>1</p> <p>1</p> <p>1</p>

1	صادق کو جب معلوم ہوا کہ اظہار نے اس کی سائیکل توڑ دی تو اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔	
1	(iv) خاطر میں نہ لانا: پرواہ نہ کرنا	
1	اساتذہ کی نصیحتوں کو خاطر میں نہ لانے والے طلباء نقصان اٹھاتے ہیں۔	
1	(v) خیالی پلاؤ پکانا: ایسی باتیں سوچنا جو ممکن نہ ہوں۔	
1	راجو کوئی کام نہیں کرتا بس بیٹھ کر خیالی پلاؤ پکاتا رہتا ہے۔	
1	(vi) شیر و شکر ہونا گھل مل جانا	
1	مختلف زبانوں کے الفاظ اردو زبان میں شیر و شکر ہو گئے ہیں۔	
1	(vii) زخموں پر نمک چھڑکنا ستائے ہوئے کو ستانا	
1	کامل کے امتحان میں فیل ہونے کے بعد راشد بار بار اس سے نمبر پوچھ کر اس کے زخموں پر نمک چھڑک رہا ہے۔	
1	(محاورے کے معنی) Step-I = 1	
کل نمبر =	(محاورے کا جملے میں استعمال) (Step-II = 1)	
5x2=10		
	حصہ - ب (Section-B)	
6	درج ذیل درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔ $2+1+1+2+1=7$ تلا فلمی سنگیت کی اس وسیع دنیا میں گویا بے تاج ملکہ ہے۔ اگرچہ فلمی دنیا میں پردے کے پیچھے گانے والے بہت سے فن کار موجود ہیں مگر لتا کی مقبولیت سب سے بڑھ کر ہے۔ ان کی مقبولیت کی بلندی تک کوئی پہنچ نہیں سکتا۔ گذشتہ کئی برسوں سے وہ متواتر گارہی ہیں اور عوام میں اب بھی مقبول ہیں۔ نصف صدی تک عوام میں اپنی مقبولیت برقرار رکھنا کوئی	

	<p>آسان کام نہیں ہے۔ زیادہ کیا کہوں ایک راگ دیر پائانت نہیں ہوتا۔ بھارت کے کونے کونے میں لتا کے گانوں کا پہنچ جانا یا بیرونی ممالک میں ان کے گانوں کا سن کر لوگوں کا سر دھنا، کیا غیر معمولی بات نہیں ہے؟ ایسا فن کار صدیوں میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے۔</p> <p>(i) یہ اقتباس کس سبق سے ماخوذ ہے؟ مصنف کا نام بھی لکھیے۔</p> <p>جواب: سبق: بے مثال گلوکارہ - لتا مگیشکر Step-I=1</p> <p>مصنف کا نام: کمار گندھرو Step-II=1</p>	
2	<p>(ii) لتا کس چیز کے لیے مشہور تھیں؟</p> <p>جواب: لتا فلمی سنگیت میں اپنی گلوکاری کے لیے مشہور تھیں۔</p>	1
1	<p>(iii) نصف صدی کے کیا معنی ہیں؟</p> <p>جواب: آدھی صدی/پچاس سال</p>	1
2	<p>(iv) غیر معمولی بات کیا ہے؟</p> <p>جواب: بھارت کے کونے کونے میں لتا کے گانوں کا پہنچ جانا اور بیرونی ممالک میں اُن کے گانوں کو سن کر لوگوں کا سر دھنا، غیر معمولی بات ہے۔</p>	2
1	<p>(v) ہماری خوش قسمتی کیا ہے؟</p> <p>جواب: لتا مگیشکر جیسے فن کار کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا ہماری خوش قسمتی ہے۔</p>	1

<p>کل نمبر</p> <p>2+1+1+2+1</p> <p>= 7</p>		
	<p>(a) ”گاؤں کی لاج“ میں رائے صاحب نے کیا کردار ادا کیا ہے؟ $1 \times 5 = 5$</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) ناول کی تعریف لکھیے۔</p> <p>جواب:</p> <p>(a) رائے صاحب نے آپسی رنجش کو بھلا کر گاؤں کی لاج بچانے کے لیے خان صاحب کی بیٹی کو اپنی بیٹی سمجھا اور بارات واپس ہونے پر بارات کی قیام گاہ پہنچے اور سمدھی صاحب کو سمجھانے کی کوشش کی۔ سمدھی صاحب کے نہ ماننے پر رائے صاحب نے کہا آپ بڑے شوق سے بارات لے جایئے مگر تحریر میں دے دیجیے کہ آپ جتنی چیزیں ساتھ لائے تھے وہ سب اپنے ساتھ واپس لے جا رہے ہیں۔ بارات میں آئے سرکاری افسر نے سمدھی صاحب کو سمجھایا۔ آخر کار بارات خان صاحب کے پاس واپس گئی۔ خان صاحب کو جب یہ معلوم ہوا کہ رائے صاحب نے انہیں رسوائی سے بچایا، تو خان صاحب نے رائے صاحب کی موجودگی میں اپنی بیٹی کا نکاح پڑھوایا۔ رائے صاحب نے ایسا کردار نبھایا جس کو نبھانا آسان نہیں تھا۔ انہوں نے آپسی رنجش کو بھلا کر گاؤں کی لاج بچانا ضروری سمجھا۔</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) ناول اس نثری صنف کو کہا جاتا ہے جس میں ایک مربوط قصہ بیان کیا گیا ہو اور ایک وسیع پس منظر میں زندگی کی ترجمانی کی گئی ہو۔ ناول نویس اپنے فکر و خیال سے ایک نئی حقیقت وضع کرتا ہے جو دراصل زندگی سے ماخوذ ہوتی ہے۔ ناول کا فن دراصل معاشرتی یا انفرادی زندگی کی ترجمانی اور تصویر کشی کا فن ہے۔ روایتی ناول کے اجزائے ترکیبی میں</p>	7

<p>کُل نمبر 1x5=5</p>	<p>پلاٹ یعنی کہانی، کردار، مکالمہ اور نظریہ حیات پر بالخصوص زور دیا جاتا ہے۔ ان اجزاء میں منظر نگاری بھی شامل ہے۔ لیکن ناول کے فن میں بہت تنوع ہے۔ اُنیسویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں نذیر احمد اور ان کے معاصرین کے ہاتھوں اُردو ناول کا آغاز ہوا۔ اردو کے ابتدائی ناول قصوں کی شکل میں وجود میں آئے، جن کا بنیادی مقصد اخلاقی اور معاشرتی اصلاح تھا۔ نذیر احمد، رتن ناتھ سرشار، عبدالحلیم شرر، پریم چند، کرشن چندر، عصمت چغتائی، قرۃ العین حیدر وغیرہ اردو کے اہم ناول نگار ہیں۔</p>	
<p>2</p>	<p>مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف چار کے جواب دیجیے۔ 4x2=8 (i) بادشاہ نے کس جگہ جلوس کیا اور کس کس کو وہاں بلایا؟ جواب: بادشاہ نے مہتابی پر جلوس کیا۔ اس جلوس میں مصاحبوں اور دہلی کے اکثر امرا و شرفا کو وہاں بلایا۔ Step-I=1 Step-II=1 (ii) مصنف کے بیمار پڑنے پر پروفیسر کریم بخش نے کیا تشخیص کی؟ جواب: مصنف کے بیمار پڑنے پر پروفیسر کریم بخش نے اپنی تشخیص میں بتایا کہ تمہارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔ اپنے مجربات میں سے ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک، لال ٹڈے کے انڈوں سے بنتی ہے اور آلو کے مغز کے ساتھ نہار منہ کھانی پڑتی ہے۔ (iii) ”ایک گدھے کی سرگزشت“ کے آخر میں گدھے کا انجام کیا ہوا؟</p>	<p>8</p>

2	<p>جواب: ”ایک گدھے کی سرگزشت“ کے آخر میں گدھے کا انجام بہت دردناک ہوا۔ وہ بری طرح زخمی حالت میں سڑک پر ملا اور آخر میں یہ خبر ملی کہ اس کی حالت نازک ہے اور وہ اسپتال میں موت سے لڑ رہا ہے۔</p>	
2	<p>(iv) کلکڑی والا حوالات میں جانے سے کیوں نہیں گھبرا یا؟</p> <p>جواب: کلکڑی والا حوالات میں جانے سے اس لیے نہیں گھبرا یا کیونکہ وہ سبھی سے کہتا تھا ”اچھا ہے پکڑے جائیں۔ پیٹ پر پتھر باندھے دن بھر ٹانگیں توڑتا رہتا ہوں۔ اس سے اچھا ہے حوالات میں بیٹھو، آرام سے کھاؤ، موج کرو، جلنے والے جلا کریں۔“</p>	
2	<p>(v) ہندوستان آنے کے بعد پورن مل پر کیا گزری؟</p> <p>جواب: ہندوستان آنے کے بعد پورن مل کا زیادہ تر وقت سیر و سیاحت اور حکام سے ملاقات میں گزرتا، آمدنی سے زائد خرچ کرتا، امریکہ کی آب و ہوا اور فیشن نے اسے مزید فضول خرچ بنادیا تھا۔ اسی وجہ سے اس کو بُرے دن دیکھنے پڑے۔ آہستہ آہستہ پورن کا سارا اثاثہ ختم ہو گیا۔ پورن مل نے سوچا اب اس کو دوسرے شہر میں چل کر قسمت آزمائی چاہیے۔ اور آخر کار ایک چمڑے کے کارخانے میں درخواست دے کر کام کرنے کی خواہش ظاہر کی۔</p>	
	<p>(vi) خطوں کو غالب نے اپنی دل لگی کا سامان کیوں کہا ہے؟</p>	

<p>2</p>	<p>جواب: خطوں کو غالب نے اپنی دل لگی کا سامان اس لیے کہا ہے کیونکہ وہ تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتے تھے۔ ”کہ جس کا خط آیا، میں نے جانا وہ شخص تشریف لایا اور اس طرح سے ایک دو خط صبح کو، ایک دو شام کو، میری دل لگی ہو جاتی ہے۔“</p> <p>(vii) میگھالیہ کی خوب صورتی کا ذکر کرتے ہوئے مصنف نے کیا کہا ہے؟</p> <p>جواب: مصنف نے میگھالیہ کی خوب صورتی کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اونچے نیچے خوب صورت پہاڑی سلسلے، گہری کھائیاں، درمیان میں بل کھاتی ندیاں اور پہاڑوں کی چوٹیوں سے گرتے ہوئے آبشار کی خوبصورتی سیاحوں کو دعوتِ نظارہ دیتے ہیں۔</p> <p>(viii) چچی کو کس نے اور کیوں بلایا تھا؟</p> <p>جواب: چچی کو منصرم صاحب کی بیگم نے رات کے کھانے پر بلایا تھا۔</p> <p>Step-I = 1 (منصرم صاحب کی بیگم)</p> <p>(Step-II = 1 رات کے کھانے پر)</p>	
<p>2</p> <p>کل نمبر</p> <p>4x2=8</p>	<p>(a) طویل نظم کسے کہتے ہیں؟</p> <p>1x5=5</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) ساحر کی نظم ”پرچھائیاں“ میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟</p> <p>جواب:</p>	<p>9</p>

<p>(a) اردو میں طویل نظم کا چلن بیسویں صدی کے دوران عام ہوا۔ طویل نظم زیادہ اشعار یا بندوں پر مشتمل ہوتی ہے اور جس میں کسی ایک موضوع، واقعے یا خیال کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ طویل نظم میں شاعر کو اپنے خیالات کھل کر بیان کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اشعار اور بند آپس میں مربوط ہوتے ہیں اور خیال میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس میں کردار اور واقعات بھی شامل ہوتے ہیں جیسے کسی تاریخی یا مذہبی واقعے کی تفصیل۔ کلاسیکی شاعری میں مثنوی، مرثیہ اور قصیدہ بھی طویل نظم ہی ہیں۔ لیکن یہ اصناف روایتی انداز کی ہیں۔ انھیں ہم اردو کی معروف طویل نظموں مثلاً مخضر راہ (اقبال)، نئی دنیا کو سلام (سردار جعفری) اور پرچھائیاں (ساحر لدھیانوی) کے ساتھ نہیں رکھتے۔</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) ’پرچھائیاں‘ ساحر کی بہت مشہور اور پسند کی جانے والی طویل نظم ہے۔ اس کا موضوع ”امن“ ہے۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگوں نے انسان کو اجتماعی موت کے اندیشے میں مبتلا کر دیا تھا۔ نسل انسانی کی بقا کے لیے ہمیں کسی تیسری عالمی جنگ کے امکان کو جڑ سے ختم کرنا ہوگا۔ انسانی معاشرے اور تہذیب کی سب سے بڑی ضرورت امن ہے۔ اس دنیا میں امن قائم کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔ انگریزوں کی آمد کے بعد ہندوستانی تہذیب آہستہ آہستہ مٹی چلی گئی۔ آزاد قومیں اپنی تہذیب اور ثقافت کا تحفظ کر سکتی ہیں۔ غلام قوم اپنی تہذیب اور ثقافت کی حفاظت نہیں کر سکتی۔ انسان ازل سے ہی جنگ اور امن کے بیچ پھنسا ہوا ہے۔ جنگ کے نقصانات سے ہم واقف ہیں۔ انسانیت کی بقا اور ترقی کے لیے امن ضروری ہے۔ نظم پرچھائیاں بظاہر ایک فنکار کے خیالات کی مظہر ہے لیکن یہ اجتماعی دکھ بن کر سامنے آتی ہے۔</p>	<p>کل نمبر = 5</p>	<p>10</p>
<p>5x1=5</p>	<p>درج ذیل کے مختصر جواب لکھیے:</p>	<p>10</p>

1	(i) شاعر کو گھر کی دیوار گرنے سے کیا لگتا ہے؟ جواب: شاعر کو گھر کی دیوار گرنے سے ایسا لگتا ہے جیسے وہ سرِ راہ بیٹھا ہو۔	
1	(ii) دنیا کی خوشی سے شاعر کی روح کیوں گھبرا رہی ہے؟ جواب: شاعر پر موت کی حقیقت کھل گئی ہے۔ اس لیے اس کی روح گھبرا رہی ہے۔	
1	(iii) دل سے پردہ شرم اٹھانے کا کیا مطلب ہے؟ جواب: دل سے پردہ شرم اٹھانے کا مطلب ہے 'دل سے شرم و حیا کی اہمیت کا ختم ہو جانا'۔	
1	(iv) نظم ”پرچھائیاں“ میں شاعر نے کتنے ادوار کا موازنہ کیا ہے؟ جواب: نظم ”پرچھائیاں“ میں شاعر نے ”تین“ ادوار کا موازنہ کیا ہے۔	
1 کل نمبر=5	(v) شاعر کے ہاتھوں کی پوریں کس سے گھس گئی ہیں؟ جواب: راتوں کو انگلیوں سے کھٹملوں کو مارنے سے پوریں گھس گئی ہیں۔	
	ذیل میں پوچھے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے: 5x1=5	11

1	<p>(i) دیاشکر نسیم کی طویل مثنوی کا کیا نام ہے؟</p> <p>(A) دریائے عشق (B) گلزارِ نسیم</p> <p>(C) زہر عشق (D) اپنے گھر کا حال</p> <p>جواب: (B) گلزارِ نسیم</p>	
1	<p>(ii) ان میں سے کون شاعر کی حیثیت سے مشہور نہیں ہے؟</p> <p>(A) راجندر سنگھ بیدی (B) میر انیس</p> <p>(C) ذوق دہلوی (D) غالب</p> <p>جواب: (A) راجندر سنگھ بیدی</p>	
1	<p>(iii) اردو میں طویل نظم کا چلن کون سی صدی میں عام ہوا؟</p> <p>(A) اٹھارہویں (B) انیسویں</p> <p>(C) بیسویں (D) اکیسویں</p> <p>جواب: (C) بیسویں</p>	
1	<p>(iv) پنڈت برج نرائن کا تخلص کیا ہے؟</p> <p>(A) میر (B) چکبست</p> <p>(C) ساحر (D) رواں</p> <p>جواب: (B) چکبست</p>	

<p>1 کل نمبر=5</p>	<p>(v) رباعی کا کون سا مصرع سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے؟</p> <p>(A) پہلا (B) چوتھا (C) دوسرا (D) تیسرا</p> <p>جواب: (B) چوتھا</p>	
------------------------	---	--